© rasailojaraid.com

کے عہد کی

وغیرہم۔ شروع میں چالیس ہے جس میں تبع تابعین کی تعریف اور ان

تعیین پر گفتگو کرنے کے بعد ان ذیں کی اجمالی تاریخ بیان کی گئی ہے جو اس عہد میں پیدا

ہوتے تھے تاکہ ان کے پس منظر کے کارناموں کی اہمیت اچھی طرح ذہن نشین ہو سکے۔

کتاب محنت سے مرتب کی گئی اور دا کے معیار کے مطابق ہے۔ اب تک اردو میں اس

موضوع پر کوئی کتاب نہیں لکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شاد کام

ہوں گے۔ مگر افسوس ہے کہ کتاب میں بت اور طباعت کی غلطیاں پائی جاتی ہیں اور بعض جگہ

تو قرآنی آیات اور عربی کے مصرع مسخ ہو گئے ہیں۔

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء

از جناب خورشید مصطفیٰ صاحب رضوی تقطیع متوسط ضخامت ۵۷۶

صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد روپیہ پتہ:۔ مکتبہ برہان اردو بازار۔ جامع مسجد دہلی

۱۸۵۷ء کی پہلی جنگ آزادی پر انگریزی اور اردو میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اس سلسلہ میں ڈاکٹر

سین ۱۸۵۷ء کی پہلی جنگ آزادی پر انگریزی اور اردو میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور ڈاکٹر مجمدار کی کتاب ابھی دو برس

پہلے کتاب جس کو حکومت ہند نے بصرف زر کثیر شائع کیا ہے علاوہ نفس واقعات کے بیان کے

اعتبار سے شائع ہوئی ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اختلاف فکر و نظر کے علاوہ بعض غلط نتائج کی طرف بھی رہنمائی کرتی ہیں۔

رہے بھی یہ کتابیں تشنہ ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ بعض غلط نتائج کی طرف بھی رہنمائی کرتی ہیں۔ واقعات کی جزئی

اس بنا پر سخت ضرورت تھی کہ کوئی ایسی جامع اور مفصل کتاب لکھی جاتی جس میں واقعات کی جزئی

تفصیلات اور اس جنگ کے نمایاں ہیروؤں کے حالات کے ساتھ اس جنگ کے اسباب و وجوہ پر بھی

اس سے پہلے کی تاریخ کے پس منظر کے ساتھ محققانہ کلام کیا گیا ہو۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ سعادت ایک

نوجوان خورشید مصطفیٰ صاحب رضوی کے مقدر میں تھی۔ نوجوان مؤلف نے داستان جنگ پلاسی سے شروع

کر کے پہلے بنگال کی الم ناک تباہی۔ اور ہندوستان میں طوائف الملوکی کے مناظر دکھائے ہیں اور ساتھ

ہی اورنگ زیب عالمگیر کے بعد سے مغلیہ سلطنت کو جو گھن لگنا شروع ہو گیا تھا اس کی نقاشی کی ہے۔

پھر دوسرے باب میں جس کا عنوان چنگاریاں ہیں ملک کی عام زبوں حالی اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی برکات

بیان کر کے بغاوت کے فوری اسباب پر روشنی ڈالی ہے تیسرے باب میں "طوفان کی آمد آمد" کے زیر عنوان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بھی انگریزوں کے خلاف خفیہ کارروائیوں اور ان کے اسباب کا تذکرہ ہے۔ باب چہارم جو سب سے زیادہ طویل ہے اس میں ہنگامہ کی تمام کلی اور جزئی تفصیلات ہیں جو اس جامعیت کے ساتھ انگریزی اردو کی کسی کتاب میں یکجا نہیں ملیں گی۔ اس کے بعد اختتام میں ناکامی اور انتقام کی حسرت انگیز وخوں فشاں کہانی ہے۔ باب ہفتم میں اس ہنگامہ کے ثمرات ونتائج پر جو اندرونی بھی تھے اور بیرونی بھی مختصر گفتگو ہے۔ آخر میں متعدد مفید اور معلومات افزا ضمیمے ہیں اور اردو انگریزی کی ان کتابوں کی طویل فہرست ہے جن سے اس کتاب کی تالیف میں مدد لی گئی ہے شروع میں ڈاکٹر تاراچند، ڈاکٹر اشرف اور مولانا محمد میاں کے قلم سے مختصر تعارف ہے جس میں سے اس کتاب کی اور اس کے نوعمر مصنف کی صلاحیت وسلیقہ تصنیف کی بڑی تعریف کی ہے۔ زبان شگفتہ اور انداز بیان سلجھا ہوا ہے۔

امامت عظمیٰ | ترجمہ جناب ابوالفتح عزیزی تقطیع خورد ضخامت ۲۰۸ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ پتہ:- محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب قرآن محل مولوی مسافر خانہ۔ کراچی

سید محمد رشید رضا مرحوم نے جو مصر کے مشاہیر علما اور بلند پایہ مصنفین میں سے تھے خلافت اور امامت پر المنار میں جو مسلسل مضامین لکھے تھے اور جن کو بعد میں کتابی شکل میں شائع کردیا گیا تھا زیر تبصرہ کتاب انھیں دونوں رسالوں کا ملخص اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ سلیس اور رواں ہے۔ لیکن مترجم نے جو تلخیص کی ہے اس میں ربط اور تسلسل کا خیال نہیں رکھا ہے۔ پھر کتابت اور طباعت کی غلطیاں بھی کم نہیں ہیں۔ زبان بھی بعض جگہ غلط ہے۔ الہند کا ترجمہ ہند وپاکستان کیونکر صحیح ہوگا؟ اس زمانہ میں پاکستان کا وجود تھا کہاں؟

ابوالکلام آزاد | تقطیع متوسط ضخامت ۳۳۴ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ڈھائی روپیہ پتہ:- پبلیکیشنز ڈویژن منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ۔ اولڈ سکریٹریٹ۔ دہلی

مولانا ابوالکلام آزاد کی وفات پر رسالہ آجکل دہلی نے جو خاص نمبر آزاد نمبر کے نام سے شائع کیا تھا وہ بہت مقبول ہوا۔ اور اس کی تمام کاپیاں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئیں۔ اب اسی نمبر کو کتابی صورت میں چھاپ دیا ہے اور اس کا نام بھی بدل دیا ہے اس سے فائدہ یہ ہوا کہ پڑھنے والوں کو

© rasailojaraid.com